سوال

(416)قربانی کے گوشت کا مصرف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا گوشت کتنے دنوں تک استعمال کیا جاسکتا ہے، نیز کتاب وسنت کے مطابق اس کا صحیح مصرف کیا ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا گوشت شروع میں ایک ہنگامی ضرورت کے پیش نظر تین دن تک استعمال کرنے کی اجازت تھی، اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پابندی کو ختم کر دیا۔ چنانچہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے جو کوئی قربانی کرے، تیسرے دن کے بعد اس کے گھر میں اس سے کوئی چیز باقی نہ ہو، آئندہ سال صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا اس سال بھی ہم اسی طرح کریں جس طرح ہم نے گزشتہ سال کیا تھا تو آپ نے فرمایا: 'کھاؤ اور کھلاؤ نیز ذخیرہ کرو۔ گزشتہ سال لوگ مشقت میں تھے تو میں نے ارادہ کیا کہ تم ان کی مدد کرو۔'' [1]

ایک دوسری حدیث میں اس ہنگامی ضرورت کی وضاحت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کچھ دیہاتی لوگ مدینہ میں آباد ہوگئے تھے، ان کے تعاون کے لئے یہ اہتمام کیا گیا تھا کہ قربانی کا گوشت انہیں دیا جائے۔ [2]

جب یہ ہنگامی ضرورت ختم ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تک قربانی کا گوشت استعمال کرنے کی پابندی بھی ختم کر دی۔ اب انسان قربانی کا گوشت اپنی صوابدید کے مطابق جتنے دنوں تک چاہے استعمال کر سکتا ہے۔ اس کے مصرف کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ، اس کے علاوہ سوال سے بچنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔'' [3]

اس آیت سے کچھ اہل علم نے استدلال کیا ہے کہ قربانی کا گوشت تین حصوں میں تقسیم کیا جائے، ایک اپنے لئے، دوسرا ملاقاتیوں اور رشتہ داروں کے لئے اور تیسرا سائلین کے لئے۔ جبکہ بعض علماء اس آیت سے پہلے والی آیت سے استدلال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ گوشت کے دو حصے کئے جائیں، نصف اپنے لئے اور نصف صدقہ کے لئے۔ [4]

لیکن درحقیقت ان آیات سے اس طرح قربانی کے گوشت کو دو یا تین حصوں میں تقسیم کرنے کا حکم نہیں نکلتا بلکہ ان میں مطلقاً کھانے کا حکم ہے، اس لئے اس اطلاق کو اپنی جگہ پر برقرار رہنا چاہیے اور کسی تقسیم کا پابند نہیں بنانا چاہیے بلکہ قربانی کا گوشت سارا بھی تقسیم کیا جاسکتا ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا۔ [5]

اور جتنا چاہے خود بھی کھا سکتا ہے اور اسے ذخیرہ بھی کر سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحيح البخاري، الاضاحى : ٥٥٦٩۔

[2] صحيح مسلم، الاضاحى : ١٩٧١۔

[3] الحج: ٣٦۔

[4] الحج: ٢٨۔

[5] صحيح البخاري، الحج : ١٧١٧۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:365

محدث فتویٰ